خطبہ دیباج

الحمد لله فاطر السموات الخلق و
فالق الاصباح ومنشر الموتى و
باعث من فى القبور واشهد ان
لا اله الا الله وحده لا شريك له
وان محمداً عبده ورسوله
عباد الله ان افضل ما توسل به
المتوسلون الى الله جل ذكره
الايمان بالله وبرسله وما جاءت
به من عند الله والجهاد فى
سبيله فانه ذروة الاسلام
وكلمة الاخلاص فانها الفطرة
واقامة الصلوة فانها الملة
وايتاء الزكوة فانها فريضة وصوم
شهر رمضان فانه جنة حصينة
وحج البيت والعمرة فانهما ينفيان
الفقر ويكفران الذنب ويوجبان
الجنة وصلة الرحم فانها
ثروة فى المال ومنسأة فى الاجل
وتكثير للعدد والصدقة فى السر
فانها تكفر الخطآء وتطفى غضب
الرب تبارك وتعالى والصدقة
فى العلانية فانها تدفع ميتة

تمام حمد اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں کا اور مخلوق
کا پیدا کرنے والا رات کی سیاہی سے صبح کی سفیدی
کا نکالنے والا، مردوں کو زندہ کرنے والا صاحبان
قبر کو قبروں سے اٹھانے والا ہے میں گواہی دیتا
ہوں کہ سوائے اس کے کوئی اللہ نہیں وہ ایک ہے
اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمدؐ اس کے بندے
اور رسولؐ ہیں۔ بندگان خدا افضل ترین شے جس
سے متوسلین کو اللہ کے لئے توسل رکھنا چاہیئے یہ ہے کہ
اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائیں اور جو کچھ
احکام اللہ کی جانب سے آئے ہوں ان کی تعمیل کریں
اور خدا کی راہ میں جہاد کریں کہ یہ اسلام کی بلند ترین
چیز اور کلمۂ اخلاص ہے اور فطرت اسلام ہے اور
نماز کو قائم کرو کہ دین و ملت یہی ہے۔ زکوٰۃ ادا کرو
کہ یہ فرض ہے ماہ رمضان میں روزے رکھو کہ یہ
سپر اور قلعہ ہیں بیت الحرام کا حج و عمرہ ادا
کرو کہ یہ دافع فقر و گناہوں کے معاف کرنے والے اور
جنت کو واجب کرنے والے ہیں۔ صلۂ رحم کرو کہ یہ مال
کو بڑھاتا موت کو دور کرتا اور اولاد کے لئے باعث
کثرت ہے اور پوشیدہ طور پر صدقہ دو کہ یہ خطاؤں کا
کفارہ ہے اور پروردگار کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے
علانیہ صدقہ دینا بری موت کو دفع کرتا ہے۔ اور نیکی
کا برتاؤ مصائب اور پریشانیوں میں مبتلا ہونے سے

السّوء وصنائع المعروف فانها تقي
مصارع السّوء وافيضوا في ذكر الله
جلّ ذكره فانه احسن الذكر وهو امان
من النفاق وبرآءة من النّار وتذكير
لصاحبه عند كل خير يقسمه الله
جزآء وعزّ له دوي تحت العرش
وارغبوا فيما وعد المتقون فانّ وعد
الله اصدق الوعد وكلما وعد فهوات
كما وعد واقتدوا بهدى رسول
اللهؐ فانه افضل الهدى واسنوا
بسنته فانّها اشرف السنن وتعلموا
كتاب الله تبارك وتعالى فانه
احسن الحديث وابلغ الموعظة
وتفقهوا فيه فانه ربيع القلوب
واستشفوا بنوره فانه شفآء لما
في الصدور واحسنوا تلاوته فانه
احسن القصص واذا قرئ عليكم القرآن
فاستمعوا له وانصتوا لعلكم ترحمون
واذا هديتم لعلمه فاعملوا بما
علمتم منه لعلكم تفلحون واعلموا
عباد الله ان العالم العامل
بغير علمه كالجاهل الحائر الذي
لا يستفيق من جهله بل الحجة
عليه اعظم وهو عند الله
اللوم والحسرة ادوم على هذا

بچاتا ہے۔ خدائے جل ذکرہ کا ذکر کثرت سے کرو کہ یہ
بہترین ذکر ہے، یہ نفاق سے امان دینے والا اور جہنم
سے بری کرنے والا ہے۔ اپنے ساتھی کو نیک کام کے
لئے نصیحت کرنے والے کو خدا تحت عرش سے صلہ
عطا کرتا ہے۔ متقیوں سے خدا نے جو وعدہ کیا ہے
اس کی طرف راغب رہو بہ تحقیق کہ اللہ کا وعدہ سب
سے زیادہ سچا ہے جب بھی اس نے وعدہ کیا اس کو
پورا کیا۔ ہدایت میں رسول اللہ کا اقتدا کرو اس لئے
کہ ان کا اقتدا، بہترین ہدایت ہے اور ان کی سنت
کی پیروی کرو اس لئے کہ وہ شریف ترین ہے۔ کتاب
خدا کا علم حاصل کرو کہ یہ بہترین حدیث ہے۔ موعظہ
کی تبلیغ کرو اور فقہ سیکھو کہ یہ قلوب کے لئے بہار
ہے۔ اس کے نور سے فائدہ حاصل کرو۔ بہ تحقیق کہ
جو کچھ صدور میں ہے اس کے لئے یہ شفا ہے قرآن
کی تلاوت عمدہ طریقہ سے کرو کہ اس میں بہترین قصے
ہیں، جب قرآن پڑھا جائے تو خاموشی سے سنو تاکہ
تم پر رحم کیا جائے اور جب تمہیں اس کے علم کی
ہدایت کی جائے تو جو کچھ تم کو اس سے علم حاصل ہو
حاصل کرو تاکہ تم فلاح پاؤ اے بندگان خدا جان لو
کہ بغیر علم کے عمل کرنے والا عالم اس سرگشتہ جاہل
کے مثل ہے جس کو اس کے جہل سے نکلنے کی توفیق
ہی نہیں ہوتی بلکہ وہ اس پر بڑی حجت کرتا ہے
وہ اللہ کے پاس ملامت شدہ ہے ایسے عالم پر اس کی
حسرت ہے جو اپنے علم سے علیحدہ ہو گیا ہو اس کی مثل
اس جاہل کے جیسی ہے جو اپنے جہل سے متحیر ہو اور

العالم المسلخ من علمه مثلها
على هذا الجاهل المتحير في جهله
وكلاهما حاير باير مضل مفتون
مبتور ما هم فيه وباطل ما كانوا
يعملون عباد الله لا ترتابوا فتشكوا
ولا تشكوا فتكفروا ولا تكفروا فتند
موا ولا ترخصوا لانفسكم فتدهنوا و
تذهب بكم الرخص مذاهب
الظلمة فتهلكوا ولا تداهنوا في
الحق اذا ورد عليكم وعرفتموه فتخسر
وا خسرانا مبينا عباد الله ان من الحزم
ان تتقوا الله وان من العصمة
ان لا تغتروا بالله عباد الله ان انصح
الناس لنفسه اطوعهم لربه
واغشهم لنفسه اعصاهم له
عباد الله انه من يطع الله يامن
ويستبشر ومن اعصه يخب ويندم
ولا يسلم عباد الله سلوا الله اليقين
فان اليقين راس الدين وارغبوا
اليه في العافية فان اعظم النعمة
العافية فاغتنموها للدنيا والاخرة
وارغبوا اليه في التوفيق فانه اس
وثيق واعلموا ان خير ما لزم
القلب اليقين واحسن اليقين التقى
وافضل امور الحق عزائمها وشرها محدثاتها

وہ دونوں سرگشتہ ہلاک ہونے والے گمراہ، دنیا پر فریفتہ
متکبر اور ہر ایسی صفت کے حامل ہیں اور وہ جو کچھ کرتے
ہیں باطل ہے۔ بندگان خدا کسی پر گمان نہ کرو کہ شکی
ہو جاؤ گے کسی پر شک نہ کرو کہ کافر ہو جاؤ گے (ایمان
سے) انکار نہ کرو کہ پشیمان ہو گے اپنے نفسوں کو آزادی
نہ دو کہ یہ تمہیں دھوکا دیں گے اور گمراہ مذاہب کی طرف
لے جائیں گے اور تمہیں ہلاک کر دیں گے حق بات میں
کبھی فریب نہ دو جب تم پر وارد ہوا اور تم اس کو پہچان
لو تو ہلاکت ظاہری گمراہی کو گھٹانے کی کوشش کرو بندگان
خدا یہ عاقبت اندیشی ہے کہ اللہ سے ڈرو اور یہ
عصمت سے ہے کہ اللہ کو دھوکا نہ دو بندگان خدا
سب سے زیادہ اپنے نفس کو نصیحت کرنے والا وہ
ہے جو اپنے رب کی اطاعت کرتا ہو اور اپنے
اعضا کو نفس سے باز رکھے بندگان خدا بہ تحقیق کہ
جس نے خدا کی اطاعت کی مامون اور خوش ہوا
اور جس نے عصیاں کیا دھوکا کھایا اور پشیمان ہوا
اور نجات نہ پائی اور بندگان خدا اللہ پر یقین رکھو
کیونکہ یقین سرمایۂ دین ہے۔ عافیت میں اس کی
طرف رغبت کرو پس بہ تحقیق کہ عافیت سب سے
بڑی نعمت ہے اس کو دنیا اور آخرت کیلئے غنیمت
سمجھو اور اس کی طرف رغبت کرو، توفیق کے ساتھ
کہ یہ ایک مضبوط بنیاد ہے جان لو کہ یہ بہتر ہے۔ اس
سے جو تمہارے قلب پر یقین کے ساتھ لازم کیا گیا
ہے بہترین یقین تقویٰ ہے امور حق میں سب سے
افضل اس کے حقوق و فرائض ہیں۔ اس کے خلاف

تهاوكلّ محدثة بدعة وكلّ بدعة
ضلالة وبالبدع هدم السنن
المغبون من غبن في دينه والمغبوط
من سلم له دينه وحسن يقينه
والسعيد من وعظ بغيره والشقي من
انخدع لهواه عباد الله اعلموا ان
يسير الريا شرك وان اخلاص
العمل اليقين والهوى يقود الى
النار ومجالسة اهل اللهو ينسى
القران ويحضر الشيطان والنسيّ زيادة
في الكفر واعمال العصاة تدعو الى سخط
الرحمن وسخط الرحمن يدعو الى النار
ومحادثة النساء تدعو الى البلاء
ويزيغ القلوب والرمق لهن عطف
نور ابصار القلوب ولمح العيون مصائد
الشيطان ومجالسة السلطان يهيج
النيران عباد الله اصدقوا فان الله
مع الصادقين وجانبوا الكذب فانه
مجانب للايمان وان الصادق على شرف
منجاة وكرامة والكاذب على شفى
مهواة وهلكة وقولوا الحق تعرفوا به
واعملوا به تكونوا من اهله
وادّوا الامانة الى من ائتمنكم عليكم
وصلوا ارحام من قطعكم وعودوا
بالفضل على من حرمكم واذا عاهدتم

شر یہ ہے کہ ایسی نئی بات پیدا کریں جو نہ کتاب خدا میں ہو اور نہ سنت رسولؐ ہو۔ ہر محدث (ایسی بات) بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ بدعتوں سے سنت زائل ہو جاتی ہے۔ زیاں کار ہے وہ شخص جس نے امور دین میں غلطی کی اور قابل رشک ہے وہ شخص جس کا دین سالم ہو اور جس کا یقین محکم ہو۔ نیک بخت ہے وہ جو اغیار سے نصیحت کرے شقی ہے وہ جو اپنی خواہشات سے دھوکہ کھائے بندگان خدا جان لو کہ کم سے کم ریا بھی شرک ہے۔ خواہشات (دنیا) کے یقین کے ساتھ اپنے عمل کو خالص سمجھنا جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔ صاحبان لہو ولعب کے ساتھ مجالست قرآن کو فراموش کراتی اور شیطان کو حاضر کرتی ہے۔ نسیان کفر اور بداعمالیوں کو بڑھاتا ہے اور خدائے رحمٰن کے غضب کو مدعو کرتا ہے اور خدائے رحمٰن کا قہر جہنم کی طرف لے جاتا ہے عورتوں سے محادثہ بلاؤں کو مدعو کرتا ہے قلوب کی کجی اور حسد قلوب کی بصیرت کے نور کو بجھا دیتے ہیں دزدیدہ نظر شیطان کی شکارگاہ ہے بادشاہوں کے ساتھ ہم نشینی آتش جہنم کو بھڑکاتی ہے۔ بندگان خدا سچائی اختیار کرو کہ اللہ صادقین کے ساتھ ہے اور جھوٹ سے بچو کہ یہ ایمان سے دور رکھتا ہے اور سچ کہنے والا بزرگی اور راہ نجات کے بلند مقام پر ہے اور جھوٹا خواہشات و ہلاکت کے کنارے پر ہے اور حق بات کہو اس کو پہچانو اور اس پر عمل کرو اور اس کے اہل بن جاؤ جس سے تم امانت لو اس کو ادا کرو جو تم سے قطع رحم کرے اس سے تم صلہ رحم کرو جس نے تمہیں محروم کیا اس سے احسان و

ناوفوا واذا حكمتم فاعدلوا واذا ظلمتم
فاصبروا اذا اسيئ اليكم فاعفوا و
اصفحوا كما تحبون ان يعفى عنكم
ولا تفاخروا بالآباء ولا تنابزوا بالالقاب
بئس الاسم الفسوق بعد الايمان
ولا تمازحوا ولا تغاضبوا ولا تنابز
خوا ولا يغتب بعضكم بعضا ايحب
احدكم ان ياكل لحم اخيه
ميتا ولا تحاسدوا فان الحسد
ياكل الايمان كما تاكل النار الحطب
ولا تباغضوا فانها الحالقة وافشوا
السلام في العالم وردوا التحية
على اهلها باحسن منها وارحموا
الارملة واليتيم واعينوا الضعيف
والمظلوم والغارمين وفي سبيل الله
وابن السبيل والسائلين وفي الرقاب
والمكاتب والمساكين وانصروا المظلوم
واعطوا القروض وجاهدوا انفسكم
في الله حق جهاده فانه شديد
العقاب وجاهدوا في سبيل الله
واقروا الضيف واحسنوا الوضوء وحافظوا
على الصلوات الخمس في اوقاتها
فانها من الله جل وعز بمكان ومن
تطوع خيرا فهو خير له فان الله
شاكر عليم تعاونوا على البر والتقوى

بھلائی کرو جب تم کوئی فیصلہ کرو تو عدل سے کام لو اگر تم
پر ظلم کیا گیا تو صبر کرو اگر کوئی تمہارا گناہ کرے تو معاف کر دو
اور درگذر کرو جیسا کہ تم چاہتے ہو کہ ان سے معاف کئے جاؤ
اپنے باپ دادا پر فخر نہ کرو ایک دوسرے کو برے لقب نہ
دو ایمان کے بعد فسق اختیار کرنا برا ہے نہ مزاح کرو
نہ غضبناک ہو نہ آپس میں جھگڑا کرو اور نہ ایک دوسرے
کی غیبت کرو آیا تم میں سے ایک بھی شخص پسند کرے گا کہ اپنے
مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے حسد نہ کرو کہ حسد ایمان
کو اسی طرح کھا لیتا ہے جیسا کہ آگ سوکھی لکڑی کو کسی سے
بغض نہ کرو کہ یہ بہت ہی بری صفت ہے عالم میں افشائے
سلام کرو۔ سلام کا جواب اس سے بہتر طریقہ سے اس کے
اہل کو دیا کرو مسکین لڑکیوں اور یتیموں پر رحم کرو اور
اعانت کرو۔ ضعیفوں مظلوموں اور نقصان رسیدہ
لوگوں کی سائلین و فقراء کی اور راہ خدا میں مدد کرو اور نیز
رقابٌ و مکاتبٌ کی اعانت کرو۔ مساکین اور مظلوموں کی
مدد کرو اور بخشش عطا کرو اور اللہ کے لئے اپنے نفوس
سے ایسا جہاد کرو جو حق جہاد کرنے کا ہے بہ تحقیق کہ وہ سخت
عقاب کرنے والا ہے خدا کی راہ میں جہاد کرو۔ مہمان کی
تعظیم کرو اور صحیح ترین طریقہ سے وضو کرکے پنجگانہ نمازیں
ان کے اوقات پر ادا کرو بہ تحقیق کہ خدا کے پاس
اس کا خاص مرتبہ ہے جس نے مستحبات کو بھی بجالایا
یہ اسی کے لئے بہتر ہوگا بیشک اللہ علیم اور اس کی جزا
دینے والا ہے۔ نیکی اور تقوی کے لئے اعانت کرو
گناہ اور ظلم کے ارتکاب کے لئے مدد نہ کرو اللہ سے
ایسا ڈرو جو حق اس سے ڈرنے کا ہے۔ تم ہرگز نہ مرو

ولا تعاونوا على الاثم والعدوان
واتقوا الله حق تقاته ولا تموتن
الا وانتم مسلمون واعلموا عباد الله
ان الامل مذهب العقل ويكذب
الوعد ويحث على الغفلة ويورث
الحسرة فاكذبوا الامل فانه غرور
وان صاحبه مازور فاعملوا في الرغبة
والرهبة فان نزلت بكم رغبة
فاشكروا واجمعوا معها رغبة فان
الله قد تاذن للمسلمين بالحسنى ولمن
شكر بالزيادة فاني لم ار مثل الجنة
نام طالبها ولا كالنار نام هاربها ولا
اكثر مكتسبا ممن كسبه ليوم تدخر فيه
الذخائر وتبلى فيه السرائر وان
من لا ينفعه الحق يضره الباطل
ومن لا يستقيم به الهدى تضره
الضلالة ومن لا ينفعه اليقين
يضره الشك وانكم قد امرتم بالظعن
ودللتم على الزاد الا ان اخوف ما
اتخوف عليكم اثنان طول الامل
واتباع الهوى الا وان الدنيا قد
ادبرت واذنت بانقلاع الا وان
الآخرة قد اقبلت واذنت باطلاع
الا وان المضمار اليوم والسباق
غدا الا وان السبقة الجنة والغاية

مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو بندگان خدا جان لو
کہ آرزوئیں عقل کو ختم کر دیتی ہیں وعدہ خلافی کرواتی ہیں
اور غفلت پر برانگیختہ کرتی ہیں اور حسرت کا باعث بنتی
ہیں آرزوؤں سے باز رہو کہ یہ صرف دھوکہ اور فریب ہیں
بہ تحقیق کہ صاحب آرزو فریبی ہوتا ہے رغبت و خوف کو
جان لو کہ اگر تم پر رغبت نازل ہو تو خدا کا شکر ادا کرو۔
اور رغبت کے ساتھ متحد ہو جاؤ کیونکہ اللہ نے مسلمین کو حکم
دیا ہے کہ نیکی کریں اور جس نے شکر ادا کیا اس کو زیادہ عطا
کیا میں نے نہیں دیکھا جنت کے مثل کہ جس کا طالب
سو رہا ہو اور نہ جہنم کے مثل کہ جس سے بھاگنے والا سو رہا
ہو اور نہ زیادتی کے حاصل کرنے والے نے اس شخص سے
جس نے یوم قیامت کے لئے ذخیرہ کر لیا ہو جس میں پوشیدہ
چیزیں بھی بوسیدہ ہو جاتی ہیں جس کو حق فائدہ نہ پہنچائے
باطل ضرر پہنچاتا ہے اور جو ہدایت سے سیدھا نہ ہو
اس کو گمراہی ضرر پہنچاتی ہے اور جس کو یقین فائدہ نہ پہنچائے
اس کو شک نقصان پہنچاتا ہے۔ تمہیں حکم دیا گیا ہے کہ
کوچ کریں اور بتایا گیا ہے کہ زاد راہ حاصل کریں۔ آگاہ ہو
جاؤ کہ تمہیں اپنے بارے میں جس بات کا خوف ہے اس
سے زیادہ میں تمہارے متعلق دو باتوں سے خوف کرتا
ہوں یعنی طویل آرزوؤں اور خواہشات کی پیروی سے
آگاہ ہو جاؤ کہ دنیا نے تم سے منہ پھیر لیا ہے اور زمانہ
و نیز وقت کے منحرف ہو جانے سے آگاہ کر دیا ہے
زمانہ نے منقلب کر دیا اور قیامت کے کھلا دینے والے
وقت سے جہنم کی انتہا اور جنت کے لئے سبقت لے
جانے والے لمحات سے آگاہ کر دیا ہے آگاہ ہو جاؤ کہ تم

الناس الا وانكم في ايام مهل من
ورائه اجل يحثه عجل العجل فمن
اخلص لله عمله في ايامه قبل
حضور اجله نفعه عمله ولم
يضره امله ومن لم يعمل في
ايام مهله ضره امله ولم ينفعه
عمله عباد الله افزعوا الى قوام
دينكم باقام الصلوة لوقتها وايتاء
الزكوة في حينها والتضرع والخضوع
وصلة الرحم وخوف المعاد واعطاء
السائل واكرام الضعفة والضعيف وتعلم
القران والعمل به وصدق الحديث
والوفاء بالعهد واداء الامانة
اذا ائتمنتم وارغبوا في ثواب الله
وارهبوا عذابه وجاهدوا في
سبيل الله باموالكم وانفسكم
وتزودوا من الدنيا ما تحرزون به
انفسكم واعملوا بالخير تجزوا بالخير
يوم يفوز بالخير من قدم الخير اقول
قولي واستغفر الله لي ولكم ۃ

(بحار الانوار ج ۱۷ ص

مستدرک

زمانۂ مہلت میں ہو اس سے آگے موت ہے جو بہت
تیزی سے ریزہ ریزہ کر دیگی ۔
جس نے اللہ کے لئے اپنی موت سے پہلے اپنے
عمل کو خالص کیا اس کا عمل اس کو فائدہ پہنچائے گا۔
اور اس کی آرزوئیں مضرت نہیں پہونچائینگی اور جس نے
ایام مہلت میں نیک عمل نہ کیا اس کی آرزوئیں اس کو
نقصان پہونچائیں گی اور اس کے اعمال اس کو کوئی فائدہ
نہ پہونچائیں گے بندگان خدا اپنے اہل دین کو وقت پر
نماز ادا کرنے کیلئے ڈراؤ اور زکوٰۃ ادا کرنے خضوع وسنت
وزاری، صلہ رحم قیامت کے خوف سائل کو عطا
کرنے ضعیفوں سے اکرام قرآن کی تعلیم اور اس پر
عمل احادیث کی تصدیق وعدہ وفائی اور امانت کی
ادائی کی طرف متوجہ کرو جب کوئی تمہارے پاس کچھ
امانت رکھے ۔ ثواب خدا کی رغبت دلاؤ اور اس
کے عذاب سے خوف دلاؤ۔ راہ خدا میں اپنے اموال
اور جانوں کے ساتھ جہاد کرو، جو کچھ تم نے دنیا میں
اپنے لئے محفوظ کر رکھا ہے۔ اس کو اپنا زاد راہ
بناؤ۔ عمل نیک کرو اور جزائے نیک پاؤ۔ جو خیر کے
ساتھ یوم قیامت آئے گا خیر ہی کی کامیابی پائے گا میں
اپنی بات کہتا ہوں ۔ خدا میری اور تمہاری مغفرت کرے ۔

ع۱ : رقاب = وہ غلام جو مالک کی غیر موجودگی میں اسباب کی نگرانی کرے ۔

ع۲ : مکاتب = وہ غلام جو محنت مزدوری کر کے مالک کو اپنی قیمت ادا کر کے آزاد ہو جائے ۔